شرف حاصل ہو رہا ہے۔ بجائے خود یہ پہلو باعث برکت و سعادت ہے۔ اس کاوش کی غایت یہ ہے کہ :۔

ملے اے کاش! مجھے بھی نبیؐ کی خوشنودی
ہوں میں بھی حضرت حسانؓ کے قبیلے کا

کتاب نہایت اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ (د۔ ە)

تبلیغی اصول، قرآن و حدیث کی روشنی میں، ریاض احمد خان۔ ناشر: مکتبہ اسلامی، ۳۱ سی، محمد علی روڈ، بمبئی۔ صفحات: ۲۴۔ قیمت: درج نہیں۔

مصنف کو ایک اعتراض تو یہ ہے کہ مولانا علی میاں نے، بانی تبلیغی جماعت "مولانا الیاسؒ" کے مقام و مرتبے کے تعین کے لیے، وہ ساری خصوصیات جو صرف نبی کے لیے خاص ہوتی ہیں، بڑے اہتمام کے ساتھ، مولانا کے لیے بیان کر دی ہیں" (ص ۳)۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر تبلیغی جماعت پر ان کا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ وہ سکوت عن المنکر (منکر کو نہ چھیڑو) کی قائل ہے، حالانکہ قرآن کی رو سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، لازم و ملزوم ہیں۔ حدیث نبویؐ کی رو سے منکر سے نہ روکنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کر دے تو بعید نہیں (ص ۸)۔۔۔ ریاض احمد خاں صاحب نے تبلیغی حضرات کو نہی عن المنکر کے علاوہ بعض دیگر باتوں کی طرف بھی متوجہ کیا ہے، مثلاً یہ کہ ترجمے اور تفسیر کے ذریعے، قرآن کو سمجھنے اور پڑھنے سے عوام کو منع نہ کیا جائے یا دعوت کے کلام میں وضعی احادیث اور قصوں سے اجتناب کیا جائے وغیرہ۔۔۔ تبلیغی جماعت کے وابستگان کو، مصنف کی باتوں پر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کرنا چاہیے۔ (د۔ ە)

بیاد سید مودودیؒ، ڈاکٹر سفیر اختر۔ ناشر: دارالمعارف، لوہر شرفو، واہ کینٹ۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زیر نظر مجموعہ، مصنف کے پانچ تحقیقی و تنقیدی مضامین اور چھ تبصروں کا مجموعہ ہے، جو گذشتہ بیس سالوں کے دوران میں لکھے گئے۔ مضامین: (۱) علامہ اقبال اور مودودی (۲) مطالعہ تاریخ، علامہ اقبال اور سید مودودی کی فکری مماثلتیں (۳) سید مودودی اور خیری برادران (۴) مولوی ابو محمد مصلح، بانی عالم گیر تحریک قرآن (۵) کیا "متاع کارواں" سید مودودی کی تحریر ہے؟۔۔۔ اور تبصرے: (۱) اقبال، دارالاسلام اور مودودی (۲) خطوط مودودی، اول (۳) مولانا ابوالکلام آزاد، سید ابوالاعلیٰ مودودی اور مستری صاحب (۴) عنایات مودودی (۵) سید مودودی: مرد عصر و صورت گر مستقبل (۶) سید مودودی کے تعلیمی نظریات۔۔۔

اگرچہ تمام مضامین ہی محنت سے لکھے گئے ہیں اور اپنے اپنے موضوعات پر بہت قیمتی ہیں اور کسی نہ کسی درجے میں تحقیقی ذوق رکھنے والوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں، تاہم "کیا متاع کارواں سید مودودی کی